ہاتھ سے نکل رہی ہے سرکاری زمین، ممتا برہم

محکمہ اراضی و شہری ترقیات سمیت کئی محکموں کے کام کاج سے وزیر اعلیٰ ناخوش، نوانو میں بجلی کے زیاں پر بھی برہمی

کولکاتا (یو این آئی)

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے آج ریاست کے سینئر بیورو کریٹ، مختلف محکموں کے سیکریٹری، ضلع مجسٹریٹ اور ریاستی وزرا کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے مختلف محکموں کے کام کاج پر ناراضگی ظاہر کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے محکمہ اراضی کی کارکردگی پر سوال کھڑا کرتے ہوئے افسران اور پولیس اہلکاروں کی سخت تنقید کی۔ وزیر اعلیٰ ممتا نے بجلی اور شہری ترقی کے محکموں کے کام پر بھی ناراضگی ظاہر کی۔

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو میئرز، تمام محکموں کے سیکرٹریوں، ایڈیشنل سیکرٹریوں، ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سربراہوں کے ساتھ ریاستی سیکریٹریٹ نوبنو میں میٹنگ کی۔ زیادہ تر افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے محکمہ اراضی کے افسران پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ سرکاری زمین پر قبضے کیسے ہو رہے اور سرکاری بنجر ہو رہی ہے؟ بتایا جاتا ہے کہ میٹنگ میں یہ سوال بھی اٹھایا گیا کہ پولیس اس معاملے کو کیوں نہیں دیکھ رہی ہے۔ تاہم یہ میٹنگ کیوں بلائی گئی تھی اس پر سرکاری سطح پر کچھ بھی نہیں کہا گیا ہے۔ میٹنگ کے شرکا نے بھی کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

واضح رہے کہ محکمہ اراضی اور اصلاحات اراضی خود وزیر اعلیٰ کے پاس ہے۔ چند ماہ قبل ممتا نے کئی اضلاع کی انتظامی میٹنگوں میں محکمہ اراضی کے کام کو لے کر ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ انتظامی میٹنگ میں ممتا نے یہ بھی الزام لگایا کہ کچھ نچلے درجے کے سرکاری کارکنان بھی اس سب میں ملوث ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کبوتر کا گھونسلہ توڑنے کا حکم دیا۔ نوبنو ذرائع کے مطابق حال ہی میں وزیر اعلیٰ کو ضلع وار رپورٹس پیش کی گئی ہیں۔ ریاستی سیکریٹری کے ایک افسر نے کہا کہ ”ضلع میں انتظامی میٹنگ میں میڈم کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا ہے۔ صورتحال نہیں بدلی ہے۔ اس لیے وہ ناراض ہوئیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ وزیر اعلیٰ نے کلکتہ کے پولیس کمشنر ونیت گوئل کی بھی اس مسئلے پر سرزنش کی۔

نوبنو کے ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے جمعرات کی میٹنگ میں تعمیرات عامہ اور شہری ترقی کی وزارت کے کام پر بھی عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ یہ محکمہ ممتا بنرجی کے قریبی فرہاد حکیم کے پاس ہے۔ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں، شہری علاقوں میں ترنمول کانگریس کی عوامی حمایت میں کمی دیکھی گئی ہے۔ پہلی صف کے لیڈروں کا خیال ہے کہ یہ پارٹی کے لیے پریشان کن ہے۔ کلکتہ میونسپل علاقہ میں ترنمول کانگریس کے امیدوار 47 وارڈوں میں پیچھے رہ گئے تھے۔ بی جے پی نے بیدھان نگر، آسنسول، سلی گوڑی جیسے کارپوریشن علاقوں میں بھی سبقت حاصل کی ہے۔ شہری علاقوں میں عوامی حمایت میں کمی کو ترنمول کانگریس محکمہ تعمیرات کے کام کاج سے جوڑ کر دیکھا جارہا ہے۔ ریاست کی کل 121 میونسپلٹیوں میں سے بی جے پی 69 میں آگے تھی، کانگریس دو میں آگے ہے۔ ہوڑہ جیسے کارپوریشن علاقوں میں ترنمول جیت گئی، لیکن وہاں کی خدمات کو لے کر شہری ناراض ہیں۔ ہوڑہ میونسپلٹی کے انتخابات زیر التوا ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ محکمہ بجلی کے کام سے خوش نہیں ہیں۔ اروپ بسواس اس محکمہ کے وزیر ہیں۔ نوبنو کے ایک اہلکار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے سوال کیا کہ ”حکومت کے مختلف دفاتر خالی ہونے کے بعد بھی روشنیاں چل رہی ہیں اور پنکھے چل رہے ہیں۔ کہیں بھی ایئر کنڈیشنر بند نہیں ہیں۔ اس کی وجہ سے بجلی کا ضیاع ہو رہا ہے، حکومت اضافی رقم خرچ کر رہی ہے۔

تاہم، جمعرات کی میٹنگ میں، ممتا بنرجی کا اصل ہدف محکمہ زمین کا کام تھا۔ وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو سخت پیغام دیتے ہوئے پوچھا کہ حکومتی ہدایات پر عمل کیوں نہیں ہو رہا ہے، زمین بنجر ہو رہی ہے، ضلع مجسٹریٹ مانیٹرنگ کیوں نہیں کر رہے ہیں۔ دراصل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی لوک سبھا انتخابات کے بعد انتظامی کام کو تیز کرنا چاہتی ہیں۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے پوری کابینہ، تمام محکموں کے سیکرٹریوں، ضلعی کمشنروں، پولیس سربراہان کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس کے بعد ممتا نے سرمایہ کاری کے سلسلے میں تاجر برادری کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ بھی کی۔ وہاں بھی انہوں نے صنعت کاروں سے کہا کہ وہ کسی بھی تکلیف کی اطلاع براہ راست حکومت کو دیں۔

بہت سے لوگوں کے مطابق انتخابات کی وجہ سے کام کی رفتار جو سست ہو گئی تھی ممتا بنرجی اس میں تیزی لانے کی کوشش کر رہی ہیں۔

مال گاڑی کی تیز رفتاری سے ہوا کنچن جنگا ٹرین حادثہ

ڈرائیور نے کی تھی ہدایت کی خلاف ورزی، جانچ رپورٹ میں دعویٰ

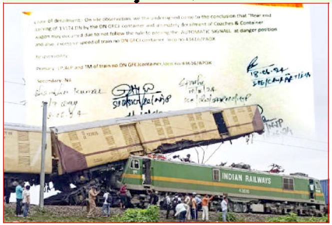

کولکاتا (یو این آئی)

مغربی بنگال کے جلپائی گوڑی میں مال بردار ٹرین اور کنچن جنگا ایکسپریس ٹرین حادثے کی جانچ کرنے والی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مال بردار ٹرین کے ڈرائیور نے قوانین کی خلاف ورزی کی اور ہدایات کو نظر انداز کیا اس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا ہے۔

ریلوے ذرائع کے مطابق مشترکہ مانیٹرنگ رپورٹ میں یہ دعوے کئے گئے ہیں۔ مانیٹرنگ رپورٹ میں اس حادثے کے لیے مال بردار ٹرین ڈرائیور انیل کمار، زخمی اسسٹنٹ ڈرائیور منو کمار اور ٹرین منیجر (گارڈ) بھاویش کمار شرما کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ انہوں نے اصول نہیں مانے کہ آٹو میٹک سگنل سسٹم خراب ہونے پر ٹرینیں چلائی جائیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ اصولوں سے ہٹ کر حد سے زیادہ رفتار سے چلا گیا۔

ریلوے ذرائع کے مطابق مانیٹرنگ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کنچن جنگا ایکسپریس پیر کی صبح 8.28 منٹ پر رنگ پانی اسٹیشن سے روانہ ہوئی۔ اس دن صبح 5.30 بجے سے، ہی ٹرینیں کاغذ کی اجازت (ریلوے کی زبان میں پیپر لائن کلیئر ٹکٹ) پر چل رہی تھیں کیونکہ رنگاپانی اور چترہاٹ کے درمیان خودکار سگنلنگ سسٹم خراب ہوگئے تھے۔ اسی طرح کنچن جنگا ایکسپریس کو T/A 912 اور T 369 (3B) فارم دیے گئے۔ بعد میں، صبح 8.24 بجے، مال گاڑی کو بھی رنگاپانی اسٹیشن سے نکلتے وقت یہ دونوں فارم دی گئیں TA 912 فارم میں کیا لکھا تھا وہ سامنے آ چکا ہے۔ رنگاپانی کے اسٹیشن ماسٹر کے ذریعہ دیے گئے فارم میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ ڈرائیور کسی بھی سگنل کو بریک کر سکتا ہے چاہے وہ سرخ ہی کیوں نہ ہو۔ یہاں تک کہ یہ اجازت کب تک نافذ رہے گی اس کا بھی ذکر تھا۔

ریلوے ذرائع نے دعویٰ کیا کہ قواعد کے مطابق، فارم T 369 (3B) جب دیا جاتا ہے اسٹیشن ماسٹر ڈرائیور اور گارڈ کو ٹرین کو لائبی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چلانے کی اجازت دیتا ہے۔ اگر ایک یا زیادہ سگنل خراب ہیں، تو ٹرین کی رفتار 15 کلومیٹر فی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق مانیٹرنگ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مال بردار ٹرینیں قواعد کو نظر انداز کیے بغیر تیز رفتاری سے چلائی گئیں۔ اس کی بنیاد پر ڈرائیور، اسسٹنٹ ڈرائیور اور گارڈ کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق، NJP کے چیف لوکو انسپکٹر (CLI) اوم پرکاش شرما نے مال بردار ٹرین کے ڈرائیور، اسسٹنٹ ڈرائیور اور گارڈ کو ذمہ دار ٹھہرانے پر اتفاق نہیں کیا۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ مشاہداتی رپورٹ میں ان کی رائے کا ذکر ہے۔ اوم پرکاش کے مطابق T/A 912 فارم اس معاملے میں ٹرین کی نقل و حرکت کے سلسلے میں جاری نہیں کیا جانا چاہیے تھا، کیونکہ خودکار سگنلنگ سسٹم صبح 5 بجے سے ٹوٹ گیا تھا۔ فارم T/912'D' دیا جانا چاہیے تھا۔ اتفاق سے یہ اجازت اسٹیشن ماسٹر ہی دیتا ہے۔ اس کی وجہ سے اسٹیشن ماسٹر کا کردار سوالوں کی زد میں آ گیا ہے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق، چیف کمشنر آف سیکورٹی، نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے (سی سی آر ایس) جنک کمار گرگ کی قیادت میں تحقیقات نے پہلے ہی دو اسٹیشن منیجروں سے پوچھ گچھ کی ہے جو اتوار کی رات اور پیر کی صبح رنگاپانی میں ڈیوٹی پر تھے۔ جنک کی قیادت میں جاری تحقیقات ابھی تک مکمل نہیں ہوئی ہیں۔ اس سے قبل بدھ کو کٹیہار کے ڈی آر ایم سریندر کمار نے کہا کہ مال ٹرین کی رفتار زیادہ تھی۔ اس نے ابتدائی طور پر اسے حادثے کی وجہ بتایا۔ یہی بات ریلوے کی مشترکہ مانیٹرنگ رپورٹ میں بھی کہی گئی ہے۔ اس رپورٹ پر عام اتفاق ہے لیکن اوم پرکاش نے تحریری طور پر اپنے اختلاف کا اظہار کیا ہے۔

مغربی بنگال جی آر پی بھی کرے گی ریل حادثے کی تحقیقات

◀ ایس آئی ٹی کی تشکیل

کولکاتا (ایس این بی)

مغربی بنگال گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) بھی ایک ٹرین مسافر کی شکایت کی بنیاد پر کنچن جنگا ایکسپریس حادثے کی متوازی تحقیقات کرے گی۔ جی آر پی نے پیر کو پیش آنے والے حادثے کی آزادانہ تحقیقات کے لیے چھ رکنی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے۔ سلی گڑی کے جی آر پی سپرنٹنڈنٹ ایس۔ سیلوامورگن نے جمعرات کو کہا کہ ایس آئی ٹی کی سربراہی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رینک کا ایک افسر کرے گا۔ اس کی مدد ایک انسپکٹر، دو سب انسپکٹر اور دو اسسٹنٹ سب انسپکٹر کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ اس حادثے کی تحقیقات شمال مشرقی سرحدی ریلوے (این ایف آر) کے چیف کمشنر آف ریلوے سیفٹی (سی سی آر ایس) جنک کمار گرگ کی براہ راست نگرانی میں شروع ہوئی ہے۔

جی آر پی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ایس آئی ٹی کے ارکان مال ٹرین کے اسسٹنٹ لوکو پائلٹ منو کمار کا بیان لینے بدھ کو اسپتال پہنچے۔ حادثے کے بعد اسسٹنٹ لوکو پائلٹ کو اس اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے لیکن حادثے کی وجہ سے وہ صدمے میں ہے۔ جی آر پی کی ایس آئی ٹی ان کے صدمے سے صحت یاب ہونے کا انتظار کر رہی ہے، تاکہ تفتیش شروع کی جا سکے۔ اسے حادثے کی وجہ کا پتہ لگانے کی آخری کڑی سمجھا جارہا ہے، کیونکہ کنچن جنگا ایکسپریس اور مال ٹرین دونوں کے لوکو پائلٹ کی موت ہوگئی ہے۔

بنگال میں حادثے کے بعد ٹرینوں میں تاخیر، مسافر ناراض

کولکاتا (ایس این بی)

گرمیوں کے موسم میں ٹرین میں سفر کرنا واقعی ایک انگریز سفر کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ اور ایسی حالت میں ٹرین لیٹ ہو جائے تو کیک پر آئسنگ ہو گی۔ ٹرینوں کے لیٹ ہونے کی وجہ سے مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تازہ ترین معاملہ مغربی بنگال سے سامنے آیا ہے۔ یہاں دو ٹرینیں اتنی لیٹ تھیں کہ مسافر ناراض ہو گئے۔ ہوڑہ۔دیگھا قندھاری ایکسپریس اور پاربل۔ ہوڑہ جن شتابدی ایکسپریس تاخیر سے چلی گئی اور مسافروں کو اسٹیشن پر گھنٹوں انتظار کرنا پڑا۔

کنچن جنگا ایکسپریس حادثے کے بعد جہاں ریلوے کے کردار پر سوالات اٹھ رہے ہیں وہیں اب مسافروں کی خدمات پر بھی بڑا سوالیہ نشان کھڑا ہو گیا ہے۔ مغربی بنگال میں دو ٹرینوں نے مسافروں کو ان کے دل کی حالت میں پریشان کر دیا۔ ایک ٹرین 4 گھنٹے تاخیر سے روانہ ہوئی اور دوسری ٹرین 6 گھنٹے لیٹ تھی۔ پہلا معاملہ ہوڑہ۔دیگھا قندھاری ایکسپریس کا تھا۔ قندھاری ایکسپریس دوپہر 2:25 بجے ہوڑہ سے روانہ ہوتی ہے۔ اسے شام 5:50 بجے دیگھا پہنچنا ہے۔ یہ ٹرین دوبارہ شام 6:25 پر دیگھا سے نکلتی ہے اور ہوڑہ کی طرف چلی جاتی ہے۔ 9:45 پر ہاوڑہ پہنچتا ہے۔ لیکن بدھ کو ایسا نہیں ہوا۔ جب ٹرین دیگھا سے ہاوڑہ کے لیے روانہ ہوئی تو رات کے تقریباً 11:45 بج رہے تھے۔ کسی طرح ٹرین چلنے لگی لیکن اچانک اسے سنترا گاچی میں روک دیا گیا۔ یہ کرتے ہوئے ٹرین ساڑھے 4 گھنٹے لیٹ ہوئی اور رات تقریباً 2.30 بجے سنترا گاچی اسٹیشن پہنچی۔ ٹرین کی اتنی تاخیر سے مسافروں میں کافی غصہ تھا۔ یہاں تک کہ اس لائن کے عام مسافروں کا کہنا تھا کہ تین سے چار گھنٹے لیٹ ہونا اب اس ٹرین کے لیے روزمرہ کی بات بن گئی ہے۔

دوسری طرف پاربیل ہوڑہ جن شتابدی ایکسپریس کا بھی یہی حال ہے۔ اسے 8:55 بجے ہوڑہ پہنچنا تھا۔ ٹرین 6 گھنٹے لیٹ تھی اور صبح 2 بجے کے بعد سنترا گاچی میں رکی۔ اس کے نتیجے میں بہت سے لوگوں کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ اسٹیشن پر رات گزارتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس سلسلے میں جب ساؤتھ ایسٹ ریلوے سے بات کی گئی تو ان کا کہنا تھا کہ یہ مسئلہ ڈاؤن ٹرین یا لنک ٹرین کے دوران بند ہونے کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ ٹرینوں کو ری شیڈول کرنے کی ہدایات پہلے ہی دے دی گئی تھیں۔ وجہ کچھ بھی ہو، ٹرینوں کی تاخیر سے چلنے کی وجہ سے مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

مغربی بنگال حکومت نے کیا 12 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ

کولکاتا (ایس این بی) مغربی بنگال حکومت نے ریاست کے 12 آئی پی ایس اور ڈبلیو بی پی ایس افسران کا تبادلہ کیا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ودھان نگر پولیس کمشنر گورو شرما کو ان کے عہدے سے ہٹا کر مغربی بنگال پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کا آئی جی مقرر کیا گیا ہے۔ وہیں ان کی جگہ آئی پی ایس مکیش کو ودھان نگر کا پولیس کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ آئی پی ایس ڈاکٹر کوٹیشور راؤ کو محکمہ ٹریفک کے ایس پی کے عہدے سے ہٹا کر سندر بن ڈیویژن کا ایس پی مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح ابھیجیت بنرجی کو پرولیا کا ایس پی بنایا گیا ہے اور آئی پی ایس دھرتمان سرکار کو مغربی مدنی پور کا ایس پی بنایا گیا ہے۔ آئی پی ایس آشیش موریہ کو پرولیا کے ایس پی کے عہدے سے ہٹا کر انٹیلی جنس بیورو میں اسپیشل سپرنٹنڈنٹ کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ وہیں ڈاکٹر سونوانے کلدیپ سریش کو مغربی مدنی پور کے ایس پی کے عہدے سے ہٹا کر انٹیلی جنس بیورو میں اسپیشل سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر بھی تعینات کیا گیا ہے۔ آئی پی ایس سندیپ کارا کو سندر بن رینج کے ایس پی کے عہدے سے ہٹا کر آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ میں ویسٹ زون کا ڈی سی مقرر کیا گیا ہے۔ آئی پی ایس اندر بدن جھا کو بیرک پور پولیس کمشنریٹ میں سنٹرل ڈویژن کا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح ڈبلیو بی پی ایس افسر پرورتن سین گپتا کو باروئی پور کا ایڈیشنل ایس پی مقرر کیا گیا ہے۔ سوتم بنرجی کو ایڈیشنل ایس پی، ہیڈ کوارٹر، باروئی پور اور ڈبلیو بی پی ایس افسر متھن کمار ڈی کو ایڈیشنل ایس پی، ڈائمنڈ ہاربر مقرر کیا گیا ہے۔

سی پی ایم امیدوار بی جے پی کی شکست کی وجہ

بنگال میں 12 سیٹوں کے نقصان کا بھگوا پارٹی نے لیا جائزہ

کولکاتا (یو این آئی)

لوک سبھا انتخابات میں مغربی بنگال میں بی جے پی کو گزشتہ انتخاب کے مقابلے 6 سیٹوں کے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اس نقصان کے لیے سی پی ایم کو براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا۔ جمعرات کو ریڈ روڈ پر بی جے پی کے مغربی بنگال ڈے کے جشن کے پروگرام میں شوبھندو نے میڈیا اہلکاروں کے سوال کے جواب میں کہا کہ اس مرتبہ سی پی آئی ایم نے حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کی مدد کی ہے۔

شوبھندو نے کہا کہ ”وہ سی پی ایم کے ایجنڈے کی وجہ سے کامیاب ہوئے ہیں۔ سی پی آئی ایم کے امیدواروں نے ہندو ووٹ حاصل کیے۔ سوجن چکرورتی، سیبون، سبیا ساچی سب کھڑے تھے۔ ان سبھوں نے 34 سال تک مغربی بنگال کو چاٹ لیا، 54 ہزار لوگوں کو قتل کیا، انہوں نے سائیبری، نور، نندی گرام، سچ پور، آنند مارگی سنیاسیوں کو جلایا، تمام فیکٹریوں کو تالے لگا دیے، وہ اپنے ایجنڈے میں کامیاب ہو گئے۔ لیکن وقت بتائے گا۔“

اپوزیشن پارٹی کے لیڈر نے دعویٰ کیا کہ بائیں بازو کے امیدواروں نے اس لوک سبھا الیکشن میں کم از کم 12 سیٹوں پر ووٹ کاٹ کر حکمران ترنمول کو جیتنے میں مدد کی۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بھی سی پی ایم اور بائیں بازو کی جماعتوں نے 50 سے زیادہ سیٹوں پر ووٹ کاٹ کر ترنمول کی جیت کی راہ ہموار کی۔

قائد حزب اختلاف نے بنیادی طور پر جن حلقوں کا ذکر کیا ہے وہ ہیں جادو پور، ہوڑہ، دم دم، تملوک۔ اگرچہ تملوک لوک سبھا سیٹ کے لیے بی جے پی کے امیدوار سابق جسٹس ابھیجیت گنگوپادھیائے نے 60,000 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی، لیکن باقی سیٹوں پر ترنمول نے کامیابی حاصل کی۔ ترنمول کے ایم پی سیانی گھوش نے جادو پور لوک سبھا میں بی جے پی امیدوار انیربن گنگوپادھیائے کو 2 لاکھ 58 ہزار 201 ووٹوں سے شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ اور سی پی ایم امیدوار سریجن بھٹاچاریہ کو اس مرکز میں 2 لاکھ 58 ہزار 712 ووٹ ملے۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سوگت رائے نے دم دم لوک سبھا حلقہ میں بی جے پی امیدوار شیلا بھدر دت کو 70 ہزار 660 ووٹوں سے شکست دی۔ اس مرکز میں سی پی ایم امیدوار سوجن چکرورتی کو 2 لاکھ 40 ہزار 784 ووٹ ملے۔ ہوڑہ لوک سبھا حلقہ میں ایک بار پھر ترنمول ایم پی پرسون بنرجی نے بی جے پی امیدوار رتھن چکرورتی کو 1 لاکھ 69 ہزار 742 ووٹوں سے شکست دی۔ سی پی ایم امیدوار سبیا ساچی چٹرجی کو وہاں 1 لاکھ 52 ہزار 5 ووٹ ملے۔

بشیر ہاٹ لوک سبھا سیٹ پر بائیں محاذ کی شراکت دار سی پی آئی اپنے امیدوار کھڑا کرتی تھی۔ لیکن اس مرتبہ لوک سبھا انتخابات میں، سی پی آئی نے اچانک یہ سیٹ سی پی آئی سے لے کر اپنے امیدوار کو کھڑا کیا۔ وہیں ترنمول کے ایم پی حاجی نورالاسلام نے بی جے پی امیدوار ریکھا پاترا کو 3 لاکھ 33 ہزار 547 ووٹوں سے شکست دی۔ اس حلقے میں سی پی ایم امیدوار سہ کھر سردار کو صرف 7 ہزار 899 ووٹ ملے۔ اسی طرح بایاں محاذ کی شراکت دار آر ایس پی نے بارہ نگر میں اسمبلی انتخابات کے لیے امیدوار کھڑا کیا ہے۔ اور اس ضمنی انتخاب میں سی پی ایم کے تمموئے بھٹاچاریہ اس مرکز میں بائیں محاذ کے امیدوار بنے۔ انہیں 26 ہزار 735 ووٹ ملے۔ اور ترنمول ایم ایل اے سیانتکا بنرجی نے بی جے پی امیدوار سجل گھوش کو 8 ہزار 148 ووٹوں سے شکست دی۔ ریاستی بی جے پی قیادت نے دعویٰ کیا کہ اپوزیشن لیڈر نے اس طرح کے تبصرے اس طرح کے انتخابات کے نتائج کی بنیاد پر کیے ہیں۔ تاہم سی پی ایم قیادت کی جوابی شکایت یہ ہے کہ اپوزیشن لیڈر اب اپنی ناکامی چھپانے کے لیے اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں۔

ای ڈی نے جیل میں بند سابق وزیر کے معاون کے کھاتوں کی جانچ کی

◀ راشن تقسیم گھوٹالہ کیس

کولکاتا (ایس این بی)

مغربی بنگال میں راشن کی تقسیم کے معاملے میں اداکارہ ریتوپرنا سین گپتا سے پانچ گھنٹے کی پوچھ گچھ کے بعد انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ایک نیا قدم اٹھایا ہے۔ مرکزی ایجنسی نے ایک ایسے شخص کے کھاتوں کی مکمل چھان بین شروع کر دی ہے جو سابق ریاستی وزیر جیوتی پریہ ملک کا قریبی ساتھی تھا۔ ملک اس وقت اسی معاملے میں عدالتی حراست میں ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مرکزی ایجنسی کے حکام کو موصول ہونے والی ابتدائی لیڈز کے مطابق فلم فنانسنگ کے کاروبار میں ملوث شخص نے غیر قانونی طور پر کمائی گئی آمدنی کو راشن کی تقسیم کے معاملے میں مختلف انڈر پروڈکشن فلموں کی فنانسنگ میں لگایا۔ ذرائع نے بتایا کہ اداکارہ کا نام اس شخص کے اکاؤنٹس کی ابتدائی چھان بین کے دوران سامنے آیا جہاں اس شخص نے اس سے متعلق ایک فلم میں بھاری رقم کی سرمایہ کاری کی تھی۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ اگرچہ مذکورہ فلم کی تیاری مکمل ہو چکی ہے اور سنسر بورڈ سے منظوری بھی مل چکی ہے تاہم اسے ریلیز ہونا باقی ہے۔

بدھ کو ای ڈی کے دفتر سے باہر آنے کے بعد سین گپتا نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے کچھ دستاویزات تفتیشی افسران کو سونپے ہیں، جو ان سے مانگے گئے تھے۔ تاہم، انہوں نے مزید معلومات فراہم کرنے سے انکار کر دیا، خاص طور پر ان سے مانگی گئی دستاویزات کی نوعیت یا ان موضوعات کے بارے میں جن پر ان سے پانچ گھنٹے سے زیادہ پوچھ گچھ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ای ڈی حکام نے مجھ سے کچھ دستاویزات مانگے تھے۔ میں نے وہ دستاویزات اس کے حوالے کر دی ہیں۔ اس نے میرے ساتھ اتنا تعاون کیا جتنا میں نے اس کے ساتھ تعاون کیا۔ تفتیشی افسر میرے تعاون سے خوش ہے۔ میں ابھی اس معاملے پر مزید کوئی تبصرہ نہیں کر سکتا۔

نچلی عدالتوں کے طریقۂ کار سے ہائی کورٹ برہم

قانون کے مطابق کام کرنے کی ہدایت

کولکاتا (یو این آئی)

ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ کو ضلع جج کے ذریعہ بار بار اپنے چیمبر میں بلانے پر کلکتہ ہائی کورٹ نے کہا کہ جج کا رویہ درست نہیں ہے۔ مالدہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پردیپ کمار یادو نے کلکتہ ہائی کورٹ میں مالدہ چنچل کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج کے خلاف درخواست دائر کی تھی۔ ان کی شکایت ہے کہ جج ماورائے عدالت طلب کر رہے ہیں۔ پردیپ کے وکیل سبیا ساچی بنرجی کی عرضی کا جواب دیتے ہوئے جسٹس شبرا گھوش نے بدھ کو چنچل عدالت کے جج کے حکم کو مسترد کر دیا۔ ہائی کورٹ کے جج نے کہا کہ جس طریقے سے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو جج نے طلب کیا ہے وہ اس کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا ہے۔ ہائی کورٹ کے ذرائع کے مطابق یہ واقعہ ضمانت سے متعلق کیس کی وجہ سے ہوا ہے۔ چنچل عدالت کے ایڈیشنل سیشن جج اس معاملے میں پولیس کے کام سے غیر مطمئن تھے۔ اس کی وجہ سے انہوں نے مبینہ طور پر ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو طلب کیا۔ جج نے مالدہ ضلع کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو 14 مئی، 20 مئی اور 4 جون کو تین احکامات کے ساتھ طلب کیا۔ 14 مئی کو، جج نے پولیس انتظامیہ کے خلاف سخت تبصرہ کیا تھا انہوں نے ہدایت کی کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ 20 مئی کو شام 4.30 بجے چیمبر میں ملاقات کر کے کیس پر بات کریں۔ لیکن پولیس آفیسر چیمبر میں نہیں گئے اس کے بعد عدالت نے اگلی سماعت 20 مئی کو طلب کرتے ہوئے وہی حکم دیا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ضلع عدالت کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے اور یہ واضح بھی نہیں ہے کہ جج نے کس قانون کے تحت پولیس سپرنٹنڈنٹ کو اپنے چیمبر میں آنے کا حکم دیا ہے۔ ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ جج کے ساتھ ایک ویجیلنس کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی میں ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بشمول سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شامل ہیں۔ کمیٹی مختلف انتظامی امور پر باقاعدگی سے اجلاس منعقد کرتی ہے۔ جسٹس گھوش نے کہا کہ ایڈیشنل جج وہاں بیان دے سکتے تھے۔ اس طرح عدالت سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو طلب کرنے کے حق میں نظر نہیں آتی۔

ہائی کورٹ نے بدھ کو نچلی عدالت کے تینوں احکامات کو خارج کر دیا۔ جسٹس گھوش نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ ہائی کورٹ کی آرڈر کاپی چنچل کورٹ کے متعلقہ جج کو بھیجے۔ اس کے ساتھ ہی جسٹس گھوش نے کہا کہ عدالت کو امید ہے کہ نچلی عدالت کے جج مستقبل میں اس کے سامنے زیر التوا کیس میں قانون کے مطابق کام کریں گے۔

ای ڈی نے بنگال میں تین مقامات پر چھاپے مارے

ہوڑہ کے حسین و منوج اور سافٹ ویئر کمپنی کے ملازم رمیش کے گھر کی تلاشی

کولکاتا (ایس این بی)

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو مغربی بنگال میں تین مقامات پر بیک وقت چھاپے اور تلاشی کی کارروائیاں کیں۔ سب سے پہلے ای ڈی کے اہلکار ہوڑہ ضلع کے سالکیہ میں محمد حسین کی رہائش گاہ پہنچے جہاں سینٹرل آرمڈ پولیس فورس (سی اے پی ایف) کے اہلکار سیکورٹی کے لیے موجود تھے۔ اس کے فوراً بعد ای ڈی کی ایک اور ٹیم سی اے پی ایف اہلکاروں کے ساتھ اسی ضلع کے للوہ میں منوج دوبے کی رہائش گاہ پر پہنچی۔ تفتیش کاروں کی ایک تیسری ٹیم نے کولکاتا کے شمالی مضافات میں بیلگھریا میں ایک سافٹ ویئر کمپنی کے ملازم رمیش پرساد کے گھر پر اسی طرح کی کارروائی کی۔ رپورٹ درج ہونے تک ان تینوں مقامات پر بیک وقت چھاپے اور تلاشی کی کارروائیاں جاری تھیں۔ اگرچہ ای ڈی حکام ابھی تک اس بات پر خاموش ہیں کہ چھاپے کا کیا تعلق ہے لیکن ذرائع نے بتایا کہ یہ کارروائی گارروائی گیمنگ ایپ سے جڑے سائبر کرائم کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ ذرائع نے اس بات کی تصدیق نہیں کی ہے کہ ان کارروائی کا ای نیکیٹیس گھپلہ سے کوئی تعلق ہے یا نہیں جس میں مرکزی ایجنسی کے اہلکار پہلے ہی نقدی بنک کھاتے میں جمع شدہ رقم اور کرپٹو کرنسی کے طور پر کروڑوں روپے ضبط کر چکے ہے۔

تالتلہ کے اکبر بس سے گر کر زخمی

کولکاتا (ایس این بی) 4 نمبر برج پر بس سے گر کر مسافر زخمی ہو گیا۔ یہ حادثہ گزشتہ رات پیش آیا ہے۔ باراسات سے نیوٹاؤن جانے والی بس سے اترنے کے دوران مسافر نیچے گر گیا۔ حادثے کی خبر ملتے ہی کڑایہ تھانہ کی پولس پہنچی اور اسے چترنجن نیشنل میڈیکل کالج اسپتال لے گئی جس کے بعد اسے ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا۔ پولس نے بتایا کہ متاثرہ کی شناخت اکبر خان (عمر 55 سال) کے طور ہوئی ہے۔ وہ تالتلہ بازار اسٹریٹ کا رہنے والا ہے۔ پولس نے ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ہے۔

واٹ گنج میں تیزاب پی کر ضعیف کی خودکشی

واٹ گنج علاقے میں ایک شخص نے تیزاب پی لیا۔ اسے اسپتال میں داخل کرنے پر دوران علاج اس کی موت ہو گئی۔ مہلوک کی شناخت مانس بنرجی (عمر 65 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولس نے بتایا کہ جگن ناتھ سرکار لین میں رہنے والے مانس بنرجی نے اپنے گھر میں تیزاب پی لیا تھا۔ اسے ایس ایس کے ایم اسپتال میں داخل کیا گیا جہاں کچھ گھنٹوں کے بعد اس کی موت ہو گئی۔ پولس نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

بی جے پی لیڈر ابھیجیت داس پارٹی سے عارضی طور پر معطل

کولکاتا (ایس این بی)

ریاستی بی جے پی نے حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں ڈائمنڈ ہاربر سے پارٹی کے امیدوار ابھیجیت داس عرف بوبی کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا تھا۔ ابھیجیت داس لوک سبھا انتخابات میں ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے خلاف بی جے پی کے امیدوار تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ ابھیجیت داس کی پارٹی رکنیت بھی عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ ریاستی بی جے پی کے ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق منگل کو جب پارٹی کی مرکزی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم ڈائمنڈ ہاربر میں پولنگ کے بعد تشدد سے متاثرہ مختلف علاقوں کا دورہ کر رہی تھی تو انہیں مقامی کارکنوں کے ایک حصے کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین نے دعویٰ کیا تھا کہ پارٹی قیادت نے پارٹی کارکنوں کی حالت زار کو نظر انداز کیا ہے جنہیں 4 جون کو ووٹوں کی گنتی ختم ہونے کے بعد سے بے گھر کر دیا گیا ہے۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ احتجاج کرنے والا بھی ابھیجیت داس کا قریبی اور معتمد تھا، اس لیے ابھیجیت داس کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ اس میں انہیں اگلے سات دنوں میں جواب دینے کو کہا گیا تھا۔ ان کی پارٹی کی رکنیت بھی مرکزی قیادت کے اگلے احکامات تک عارضی طور پر ختم کر دی گئی ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر اور مرکزی وزیر سکانت مجمدار نے بھی اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ابھیجیت داس کے خلاف تادیبی بنیادوں پر کارروائی شروع کی گئی ہے۔

اس واقعہ کے بعد ابھیجیت داس عرف بوبی نے اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ریاستی بی جے پی قیادت پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی کے کچھ لوگ حکمراں پارٹی کے ساتھ ملی بھگت میں ہیں اور کوئلے کی اسمگلنگ کا پیسہ ان کے پاس گیا ہے۔ مسٹر داس نے کہا کہ ان پر لگائے گئے تمام الزامات بے بنیاد ہیں اور وہ مناسب وقت پر ان کا جواب دیں گے۔